

# بڑھا چکاری

[www.sirat-e-mustaqeem.com](http://www.sirat-e-mustaqeem.com)

- دنیا کی بد حالی 4 • آغاز دعوت اسلام 10
- غار حرا میں عبادت 7 • مسلمان ہوتے ہی نیکی کی دھوم 11
- ناخن کاٹنے کے 9 مہینے پھول 30

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## بُڈھا بچاری

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (32 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے  
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت کے بے شمار منافع حاصل ہوں گے۔

## دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ  
 شہنشاہ خوش حصال، پیکرِ حسن و جمال،، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال،  
 رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف  
 لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے

مدینہ  
 لایہ بیان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی  
 مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ) کراچی میں ہونے والے یکم ربیع النور شریف (۱۴۳۰ھ) کے سنتوں  
 بھرے اجتماع میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضر خدمت ہے۔ - مجلسِ مکتبۃ المدینہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رُوحِ مبارکہ قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچہ میں قریب ہو کر بغور دیکھنے لگا۔ جب سرِ اقدس اُٹھایا تو فرمایا: ”اے عبدالرحمن! کیا ہوا؟“ میں نے اپنا خدشہ ظاہر کر دیا تو فرمایا: ”جبریل امین نے مجھ سے کہا: ”کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی اُتاروں گا۔“ (مسندِ امام احمد ج ۱ ص ۴۰۶ حدیث ۶۶۲ || دار الفکر بیروت)

زمانے والے ستائیں، دُرودِ پاک پڑھو

جہاں کے غم جو رُلائیں، دُرودِ پاک پڑھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اہلِ عَرَب کا دین یوں تو دینِ ابراہیمی علیہ

السلام تھا مگر اس کی اصل صورت بالکل بدل دی گئی تھی۔ توحید کی جگہ شرک نے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اور خدائے واحد جلّ جلالہ کی عبادت کی جگہ بُت پرستی نے لے لی تھی۔ ان میں کچھ تو بُتوں کو اپنا خدا سمجھتے تھے تو بعضے درختوں کو، چاند، سورج اور ستاروں کو پوجتے تھے اور کچھ کفارِ ناجار، فرشتوں کو خدائے زوّجلّ کی بیٹیاں قرار دے کر ان کی پوجا پاٹ میں مصروف تھے۔ کردار کی پستی کا عالم یہ تھا کہ وہ شب و روز شراب خوری، قمار بازی (یعنی جوا) زنا کاری اور قتل و غارت گری میں مشغول رہتے تھے۔ انکی قساوتِ قلبی (یعنی دل کی سختی) کا اس بات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور (یعنی زندہ دفن) کر دیا کرتے اور بسا اوقات انسانوں کو ذبح کر کے اُس کو بُتوں پر بطورِ چڑھا واپیش کرتے۔ اس وحشیانہ حرکت کی صورت کچھ اس طرح ہوتی کہ مخصوص اوقات میں بھینٹ چڑھانے کے لیے کسی سفید اونٹ یا انسان کو لایا جاتا، پھر وہ اپنے مُتَبَرِّک مقام کے گرد بَہجَن گاتے ہوئے تین بار طواف کرتے، اس کے بعد سردارِ قوم یا بُڈھا بچاری بڑی پھرتی کے ساتھ اس بھینٹ (یعنی انسان یا اونٹ جو بھی ہو) پر پہلا وار کرتا اور

حضرت امام مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کبھوس ترین شخص ہے۔

اس کا کچھ خون پیتا۔ اس کے بعد حاضرین اُس سفید اونٹ یا انسان پر ٹوٹ پڑتے اور اس کی تیلہ بوٹیاں کر کے اس کو کچا ہی کچا کھا ڈالتے! الغرض عَرَب میں ہر طرف وحشت و بربیت کا دَور دَورہ تھا۔ لڑائیوں میں آدمیوں کو زندہ جلا دینا، عورتوں کا پیٹ چیر ڈالنا، بچوں کو ذبح کرنا، ان کو نیزوں پر اُچھال دینا ان کے نزدیک معیوب نہ تھا۔

## دنیا کی بدحالی

یہ حالت صرف عَرَب کے ساتھ ہی مخصوص نہ تھی بلکہ تقریباً پوری دنیا میں تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ چنانچہ اہل فارس (یعنی ایرانی) اکثر آگ کی پوجا کرنے اور اپنی ماؤں کے ساتھ وطی کرنے میں مشغول تھے۔ بکثرت مُرک شب و روز بستیاں اجاڑنے اور لُٹ مار کرنے میں مصروف تھے اور بت پرستی اور لوگوں پر ظلم و جفا ان کا وِیہ تھا۔ ہندوستان کے کثیر افراد بتوں کی پوجا پاٹ اور خود کو آگ میں جلا دینے کے علاوہ کچھ نہ جانتے تھے۔ بہر کیف ہر طرف کفر و ظلمت کا گھٹا ٹوپ اندھیرا اچھایا ہوا تھا۔ کافر انسان بدتر از حیوان ہو چکا تھا۔ چنانچہ

حضرت امام مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

## آقا کی ولادت ہو گئی

اس عالمگیر ظلمت میں نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر، آمنہ کے پسر، حبیبِ داور عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کل جہاں کے لئے ہادی و رہبر بن کر واقعہٗ اصحابِ فیل کے پچپن (55) دن کے بعد 12 ربیعُ النُّور بمطابق 20 اپریل 571ء بروزِ پیر صُبح صادق کے وقت کہ ابھی بعض ستارے آسمان پر ٹمٹمارہے تھے، چاند سا چہرہ چمکاتے، کستوری کی خوشبو مہکاتے، حُتْنہ شدہ، نافِ بریدہ، دونوں شانوں کے درمیان مہرِ نُبُوَّت درخشاں، سُرْمِ گیس آنکھیں، پاکیزہ بدن دونوں ہاتھ زمین پر رکھے ہوئے، سرِ پاک آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے دنیا میں تشریف لائے۔

(الْمَوَاهِبُ اللَّذِّيَّةُ لِلْقُسْطَلَانِيِّ ج ۱ ص ۶۶-۷۵ وغیرہ اکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

— دینہ —

۱۔ تفصیلی معلومات کے لیے فتاویٰ رضویہ مَخرَّجہ جلد 26 صَفَحَہ 414 ملاحظہ فرمائیے۔

فَرَمَانِ مَصْطَفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر رُوئے دوسو بار رُوڈ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعَاف ہوں گے۔

ربیع الاول اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا دعاؤں کی قبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا  
خدا نے ناخُدائی کی خود انسانی سفینے کی کدِ رحمت بن کے چھائی بار ہویں شب اس مہینے کی  
جہاں میں جشنِ صبحِ عید کا سامان ہوتا تھا ادھر شیطان تنہا اپنی ناکامی پہ روتا تھا  
صد ہا تلف نے دی اے ساکنانِ خطّہ ہستی! ہوئی جاتی ہے پھر آباد یہ اُجڑی ہوئی بستی  
مبارکباد ہے ان کیلئے جو ظلم سہتے ہیں کہیں جن کو اماں ملتی نہیں برباد رہتے ہیں  
مبارکباد بیواؤں کی حسرت زانگا ہوں کو اثر بخشا گیا نالوں کو فریادوں کو آہوں کو  
ضعیفوں بیکسوں آفتِ نصیبوں کو مبارک ہو یتیموں کو غلاموں کو غریبوں کو مبارک ہو  
مبارک ٹھو کریں کھا کھا کے عیہم گرنے والوں کو مبارک دشتِ غربت میں بھٹکتے پھرنے والوں کو  
مبارک ہو کہ دورِ راحت و آرام آپہنچا نجاتِ دائمی کی شکل میں اسلام آپہنچا  
مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے جنابِ رَحْمَةُ اللّٰعَلَمِیْنَ تشریف لے آئے

بَصْدَانْدازِ یکتائی بَغَايَتِ شانِ رَبَّیائی

ایں بن کر امانتِ آمِنہ کی گود میں آئی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

دنیا میں تشریف لاتے ہی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے سجدہ کیا۔ اس وقت ہونٹوں پر یہ دُعا جاری تھی: رَبِّ هَبْلِيْ اُمَّتِيْ یعنی پروردگار! میری اُمت مجھے ہبہ کر دے۔

رَبِّ هَبْلِيْ اُمَّتِيْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے

حق نے فرمایا کہ بخشا صَلَوةٌ وَالسَّلَام

## غارِ حرا میں عبادت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اہلِ عَرَب کی بھاری اکثریت کے حالات

آپ سُن چکے۔ ایسی وحشی قوم میں رہتے ہوئے بھی ہمارے مکئی مَدَنی آقا میٹھے

میٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کبھی کسی مجلسِ لہو و لعب (یعنی کھیل کود) میں شریک

نہیں ہوئے اور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات ہر قسم کی

برائی سے دور ہی رہی۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اخلاقِ حمیدہ سے

مُتَّصِف اور صدق و امانت میں اس قَدْر مُتَّعَارِف ہوئے کہ خود آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ”صَادِق“ اور ”اٰمِن“ کے لقب سے یاد

کرتی تھی۔ سرکارِ عالی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم غارِ حرا میں (جو مَکَّہ مَکْرَمَہ زادَہا اللہ شَرَفًاو



خبرِ مانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

تَعْظِيماً سے منی شریف کو جاتے ہوئے بائیں طرف کو آتا ہے (قیام فرماتے اور وہاں کئی کئی روز تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مشغول رہتے۔

## اظہارِ نبوت

شاہِ مگہ المکرّمہ، سلطانِ مدینہ المنورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عمر شریف جب چالیس سال کی ہوئی اُس وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اظہارِ نبوت کی اجازت ملی۔ ورنہ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تو اس وقت بھی نبی تھے جبکہ ابھی حضرت سیدنا آدم صَفِيُّ اللّٰهِ عَلٰی نَبِیْنَا وَعَلِیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق (یعنی پیدائش) بھی نہ ہوئی تھی۔ چنانچہ نبی محترم، نُورِ مُجَسَّم، رِسُولِ مُحْتَشَم، شاہِ بنی آدم، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت سراپا عظمت میں عرض کی گئی: مَتٰی کُنْتَ نَبِیًّا یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کب سے نبی ہیں؟ فرمایا: وَاَدَمُ بَیْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ یعنی (میں تو اس وقت بھی نبی تھا جبکہ ابھی) آدم (علیہ السلام) روح اور جسم کے درمیان تھے۔

(المُسْتَذْرَك لِلْحَاكِم ج ۳ ص ۵۰۸ حدیث ۴۲۶۵ دارالعرفہ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

آدم کا پتلا نہ بنا تھا، جب بھی وہ دنیا میں نبی تھے  
ہے اُن سے آغازِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم  
پہلی وحی

22 فروری ۱۶۱۰ء کی وہ عظیم ساعت آئی جب اللہ عزَّوَجَلَّ کے

پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم حسبِ معمول غارِ حرا کو اپنی برکتوں سے نواز  
رہے تھے۔ اُس وقت حضرت سیدنا جبریل امین عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پہلی باریہ  
آیاتِ مقدسہ بطور وحی لے کر حاضرِ خدمت ہوئے:

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي	ترجمہ کنز الایمان: پڑھو اپنے رب
خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ	(عزَّوَجَلَّ) کے نام سے جس نے پیدا کیا
عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ	آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا۔ پڑھو اور
الْأَكْرَمُ ۝۳ الَّذِي عَلَّمَ	تمہارا رب (عزَّوَجَلَّ) ہی سب سے بڑا
بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ	کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔
مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵ (پ ۳۰، علق: ۱-۵)	آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

پھر کچھ عرصے بعد یہ آیاتِ مقدّسہ نازل ہوئیں۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ  
فَإَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝  
وَشِيَابَكَ فطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ  
فَاهْجُرْ ۝

ترجمہ کنزالایمان: اے بالاپوش  
اوڑھنے والے! کھڑے ہو جاؤ پھر دُرُود سناؤ  
اور اپنے رب (عَزَّوَجَلَّ) ہی کی بڑائی بولو اور  
اپنے کپڑے پاک رکھو اور بتوں سے دور

(پ ۲۹، المدثر: ۱-۵) رہو۔

## آغاز دعوت اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب اس حکم ”قُمْ فَإَنْذِرْ“ ”یعنی کھڑے

ہو جاؤ پھر دُرُود سناؤ“ سے سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے

دُرانا اور ان تک دعوتِ اسلام پہنچانا فرض ہو چکا تھا مگر ہُنوز علیٰ اِعلانِ دعوت

اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف بلانے) کا حکم نہ تھا۔ لہذا آمِنہ کے لال،

محبوبِ ربِّ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فی الحال

غیر مان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

با اعتماد لوگوں میں چپکے چپکے سلسلہ تبلیغ کا آغاز فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نئی  
آخر الزّمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی نیکی کی دعوت پر کئی مرد و عورت ایمان لے آئے۔  
مردوں میں سب سے پہلے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لڑکوں میں  
امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ شیر خدا کَرَّمَ اللہ  
تعالیٰ وَجْہُہُ الْکَرِیْم خواتین میں ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا،  
آزاد خدہ غلاموں میں حضرت سیّدنا زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، غلاموں  
میں حضرت سیّدنا بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان لے آئے۔

## مسلمان ہوتے ہی نیکی کی دھوم

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! امیر المؤمنین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایمان لاتے ہی نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانی شروع کر دی۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی انفرادی کوشش سے پانچ وہ حضرات مشرف بہ اسلام

ہوئے جن کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہوتا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: { 1 }

حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ { 2 } حضرت سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اللہ تعالیٰ عنہ {3} حضرت سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ {4} حضرت سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ {5} حضرت سیدنا زبیر بن عوّام رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ عشرہ مبشرہ، اُن دس صحابہ کرام علیہم الرضوان کو کہتے ہیں جن کو ہمارے مکی مدنی بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی بشارت عنایت فرما دی تھی۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

وہ دسوں جن کو جنت کا مُشرّد ملا اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

**کاش! ہم بھی نیکی کی دعوت دینے والے بنیں**

سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ! سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نیکی کی دعوت

کا کس قدر جذبہ تھا کہ دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پناہ ملتے ہی فوراً دوسروں کو بھی سرکارِ محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دامنِ کرم سے وابستہ کرنے کی دھن لگ گئی۔ انہیں کتنا زبردست احساس تھا، کتنی قدر تھی اسلام کی، اے کاش! ہمارے دل میں بھی نیکی کی دعوت کی اہمیت جاگزیں ہو جائے۔ کاش! ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کے مظہرِ جنت کی طرف اپنے ان بھولے بھالے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اسلامی بھائیوں کو بھی لے چلنے کی کوششیں تیز تر کر دیں جو گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ اے کاش! ہمیں بھی فرنگی فیشن کی یلغار میں گھرے ہوئے مسلمانوں کو مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی میٹھی میٹھی سنتوں کی طرف بلانے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ اس مدنی کام یعنی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہفتے میں ایک دن مخصوص کر کے دکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ بعض اسلامی بھائی ہفتے میں دو بار، تین بار بھی بلکہ روزانہ بھی دیتے ہیں اور بعض آقا کے دیوانے تو جب دیکھا تنہا ہی نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتے رہتے ہیں! آئیے تنہا نیکی کی دعوت دینے یعنی ”انفرادی کوشش“ کرنے کے متعلق ایک ایمان افروز مدنی بہار سنتے چلیں چٹانچہ

## ایک ہیرو نیکی کی آپ بیتی

باب المدینہ کراچی کے علاقے ”کورنگی“ کے ایک اسلامی بھائی نے

جو کچھ حلفیہ (یعنی بقسم) بیان دیا اُس کا خلاصہ عرض کرتا ہوں: تبلیغِ قرآن و سنت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے کورنگی میں ہونے والے آخری تین روزہ بین الاقوامی سنٹوں بھرے اجتماع کا واقعہ ہے۔ اس کے بعد یہ اجتماع مدینہ الاولیاء (ملتان شریف) میں مُنتَقِل کر دیا گیا۔ ہم چند دوست رسمی طور پر اجتماع میں حاضر تو ہو گئے مگر بیانات کی برکات چھوڑ کر رات اجتماع گاہ کے باہر ایک جگہ بیٹھ کر خوب سگریٹ کے کش اور گپ شپ لگانے میں مشغول ہوئے اسی میں **جِنّ بھوت کے سنسنی خیز واقعات** بھی چھڑ گئے، جس کی بنا پر کچھ ڈراؤنا سا ماحول بن گیا۔ اتنے میں سبز عمامے والے ایک ادھیڑ عمر کے اسلامی بھائی نے قریب آ کر ہمیں سلام کیا اور فرمانے لگے: اگر اجازت ہو تو کچھ عرض کروں! ہم نے کہا: فرمائیے! اُنہوں نے بڑے ہمدردانہ لہجے میں کہا: آپ حضرات کے اجتماع میں شرکت کا انداز دیکھ کر مجھے اپنی چھپی زندگی یاد آگئی! میں نے سوچا کہ اپنی آپ پتی گوش گزار کروں کہ شاید آپ لوگوں کو اس میں کچھ عبرت کے مدنی پھول مل جائیں۔ پھر انہوں نے اپنی داستانِ ہدایت نشان بیان کرنی شروع کی: پہلے پہل میری سگریٹ نوشی کی عادت پڑی اور پھر بُرے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دوستوں کی صحبت کی کُحُوسْت نے مجھے چرس اور ہیر وُن جیسے مُہلک نشے کا عادی بنا دیا، آہ! میں سولہ سال تک نشے کا عادی رہا۔ یہ بتاتے ہوئے ان کی آواز بھر آ گئی، مگر بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: میری بُری عادتوں سے بیزار ہو کر مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ میں فُٹ پاتھ پر سوتا اور کچرے کے ڈھیر سے اٹھا کر یا مانگ کر کھاتا۔ آپ کو شاید یقین نہ آئے کہ میں نے ایک ہی لباس میں سولہ سال گزار دیئے! میری کیفیت بالکل ایک پاگل کی طرح ہو چکی تھی!

ایک مقدّس رات کا قصّہ ہے، غالباً وہ رَمَضانُ المبارک کی ستائیسویں شب تھی۔ میں بدنصیب اسی گندی حالت میں بدمست ایک گلی کے کونے میں کچرا کوٹڈی کے پاس لیٹا ہوا تھا کہ سلام کی آواز پر چونکا! جب آنکھیں ملتے ہوئے دیکھا تو میرے سامنے سبز سبز عمامہ سجائے دو اسلامی بھائی کھڑے مُسکرا رہے تھے انہوں نے بڑی مَحَبّت سے میرا نام پوچھا، شاید زندگی میں پہلی بار کسی نے اتنی مَحَبّت سے مجھے مُخاطب کیا تھا۔ پھر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہوں نے شَبِ قدر کی عظمت سے مُتَعَلّق بڑی پیاری پیاری باتیں بتائیں۔ میں ان



فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کے اپنائیت والے انداز اور حسنِ اخلاق کی بنا پر ویسے ہی مُتاثّر (مُت۔ عث۔ ثر) ہو چکا تھا، مزید ان کی شہد سے بھی میٹھی میٹھی مَدَنی گفتگو تا ثیر کا تیر بن کر میرے جگر میں پیوست ہو گئی، میں ان کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا۔ مسجد کے غسل خانے میں اپنا میلا چکّٹ لباس اُتارا اور غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر 16 سال بعد جب پہلی بار مسجد میں داخل ہو کر نماز کیلئے میں نے نیت باندھی تو اپنے آنسو نہ روک سکا، رور و کر میں نے نشے اور دیگر گناہوں سے توبہ کر لی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ گھر والوں نے مجھے واپس لے لیا۔ میں قادریہ رضویہ سلسلے میں داخل ہو کر حضور غوث اعظم علیہ رَحْمَةُ اللّٰہِ الاکرم کا مرید بن گیا۔ میں نے یہ نیت کر لی کہ اب ہر قیمت پر نشے کی عادت چھڑاؤں گا۔ اس کیلئے مجھے بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑا، میں تکلیف کے باعث چیختا، بُری طرح تڑپتا، گھر والے میری یہ حالت دیکھ کر رو پڑتے۔ بعض لوگ مشورہ دیتے کہ ہیر و ن کا ایک آدھ سگریٹ ہی پی لو! مگر میں نے ایسا نہ کیا کہ اس طرح تو میں پھر اس نحوست میں گرفتار ہو جاؤں گا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود پڑھو، ہمارا رُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بلکہ گھر والوں سے کہتا کہ ضرورتاً مجھے چار پائی سے باندھ دیا کرو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ  
 آہستہ آہستہ بہتری آنے لگی اور مجھے نشے سے مکمل طور پر نجات مل گئی اور میں  
 آج دعوتِ اسلامی کا ایک ادنیٰ سامبلغ ہوں۔ ان کی داستانِ عبرت نشان سن  
 کر ہم سب اشکبار ہو گئے، ہم نے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے  
 مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ میں یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ  
 باب المدینہ کراچی کے ایک ڈویژن کے مَدَنی انعامات کے ذمّے دار کی  
 حیثیت سے نیکی کی دعوت کی دھو میں مچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

چھوڑیں بد مستیاں، اور نشے بازیاں      جامِ الفت پیئیں، قافلے میں چلو  
 اے شرابی تو آ، آجوری تو آ      سب سدھرنے چلیں، قافلے میں چلو  
 صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!      صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## کُفر کے آیوانوں میں کھلبلی

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! شاہِ خیر الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تین  
 سال تک اشاعتِ اسلام کیلئے خُفِیَّۃً (یعنی چھپ کر) انفرادی کوشش فرمائی۔ پھر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

جب حکمِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ سے علی الاعلان اسلام کا پیغام دینا شروع کیا اور بت پرستی کی مذمت بیان کرنے لگے تو کفر کے ایوانوں میں کھلبلی پڑ گئی۔ سردارانِ قریش ایک وَفد کی صورت میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے چچا ابوطالب کے پاس آئے اور اپنی شکایت پیش کی کہ آپ کے بھیجے صاحب ہمارے معبودوں کو بُرا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ ہمارے آباؤ اجداد کو گمراہ اور ہم لوگوں کو احمق ٹھہراتے ہیں، آپ برائے مہربانی ان کو سمجھا دیجئے کہ وہ ایسا نہ کریں، اگر آپ سمجھا نہیں سکتے تو بیچ میں سے ہٹ جائیے ہم خود انہیں سمجھ لیں گے۔ ابوطالب اگرچہ ایمان تو نہ لائے لیکن اپنے بھیجے یعنی سیدنا محمد رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بے حد مَحَبَّت کرتے تھے لہذا قریش کے سرداروں کو نرمی کے ساتھ سمجھا بچھا کر رخصت کر دیا۔

## سیدھے ہاتھ میں سورج.....

دُعوتِ اسلام کا سلسلہ زور و شور سے جاری رہا، چُنانچہ کفارِ قریش کے اندر تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے خلاف بغض و عداوت کی آگ مزید بھڑک اُٹھی، وہ پھر وَفد بنا کر ابوطالب کے پاس آئے اور دھمکی آمیز لہجے میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کہنے لگے: ”ابو طالب! ہم نے تم سے کہا تھا کہ اپنے بھتیجے کو سمجھا دو مگر تم نے ان کو نہیں سمجھایا، ہم اپنے معبودوں اور آباؤ اجداد کی توہین برداشت نہیں کر سکتے، ہم تمہاری عزت کرتے ہیں، تم ان کو اب بھی روک دو، اگر نہیں روکنا چاہتے تو تم بھی ہمارے ساتھ مقابلے کے لئے تیار ہو جاؤ تاکہ دونوں فریق میں سے ایک کا فیصلہ ہو جائے۔“ وہ لوگ یہ دھمکی دے کر چلے گئے۔ ابو طالب نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بلا کر عرض کی: ”اے میرے پیارے بھتیجے! قوم نے مجھے آپ کے بارے میں یہ یہ شکایات کی ہیں، مہربانی کر کے باز آ جائیے۔ اپنے آپ پر بھی اور مجھ پر بھی رحم کیجئے۔“ یہ سن کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: ”اے میرے چچا! خدائے عز و جل کی قسم! اگر وہ لوگ میرے سیدھے ہاتھ میں سورج اور اٹلے ہاتھ میں چاند بھی لا کر رکھ دیں، جب بھی میں اس کام کو ہرگز ہرگز نہ چھوڑوں گا یہاں تک کہ اللہ عز و جل اُسے (یعنی اسلام کو) غالب کر دے یا میں اس کام میں اپنی جان دے دوں۔“ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رو پڑے اور واپس جانے لگے، تو اپنے پیارے بھتیجے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا یہ

حضرت مصلیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عزم و استقلال دیکھ کر ابوطالب کو جوش آ گیا اور بلا کر کہنے لگے: ”اے بھتیجے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! خوب دل کھول کر اپنے دین کی تبلیغ کیجئے، اہل قریش آپ کا بال بھی ہیرکا نہ کر سکیں گے۔“ (السِّيَرَةُ النَّبَوِيَّةُ لابن هشام ص ۱۰۳، ۱۰۴ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا! آمینہ کے لال، محبوب ربِّ ذوالجلال عزَّ وَّجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عزم و استقلال کس قدر زبردست تھا۔ دنیا کی کوئی طاقت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو دعوتِ اسلام سے نہ ہٹا سکتی تھی۔ ۷

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی عَرَب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی

## بدنام کرنے کی سازش

منقول ہے کہ اہل قریش نے ایک اجلاس کیا جس میں اس بات پر اظہارِ تشویش کیا گیا کہ اب حج کا موسم بہار آ رہا ہے اور لوگ دنیا کے گوشے گوشے سے یہاں آئیں گے، چونکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم **حُمَلَاءُ** نیکی کی دعوت دے رہے ہیں لہذا لوگ ان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو سنیں گے اور سنیں

غفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

گے تو مانیں گے بھی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے گر ویدہ ہو جائیں گے۔ لہذا اس کی روک تھام کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ ہم شاہِ خیرِ الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو خوب بدنام کر دیں تاکہ لوگ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے مُتَّقِر ہو جائیں اور سرے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بات ہی نہ سنیں اور ظاہر ہے جب بات ہی نہ سنیں گے تو مائل بھی نہ ہوں گے۔ چنانچہ اس مشورے کے بعد کفارِ ناجار نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو (معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ) مجنون، کاہن اور جادوگر مشہور کرنا شروع کر دیا۔ لیکن قُرْبانِ جائیے! مَبْلَغِ اعظم، نَبِیِّ مُکَرَّم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بلند ہمتی پر کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ان کی واہیات و خرافات سے ذرہ برابر نہ گھبرائے مسلسل نیکی کی دعوت میں مشغول ہی رہے۔

**بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے خلاف بدنام کرنے کی باقاعدہ مہم چلائی گئی پھر بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پائے ثبات کو ذرہ برابر لغزش نہ آئی، مسلسل نیکی کی دعوت**

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سوچتین نازل فرماتا ہے۔

کا کام جاری ہی رکھا۔ اس سے ہمیں بھی یہ درس ملا کہ خواہ کوئی الزام ڈالے، مذاق اُڑائے، بد القابی سے پکارے، ہماری آواز کی نقل اُتارے، کیسا ہی ستائے مگر ہمیں سنّتوں بھرا مَدَنی ماحول نہیں چھوڑنا چاہیے، سنّتوں پر عمل کرتے ہوئے دوسروں تک بھی نیکی کی دعوت پہنچاتے رہنا چاہیے۔ جو ہمت ہارے بغیر جانِ منزل رواں دواں رہتا ہے یا آخر منزل پا ہی لیتا ہے۔

تمہیں اے مبلغ! یہ میری دعا ہے کئے جاؤ طے تم ترقی کا زینہ

## دل کا مریض ٹھیک ہو گیا

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت کا جذبہ بڑھانے کیلئے تبلیغ

قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کرتے رہئے۔

آپ کی ترغیب و تحریص کے لئے ایک ”مَدَنی بہار“ پیش خدمت ہے: باب المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کو دل کی تکلیف ہوئی، ڈاکٹر نے بتایا کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

آپ کے دل کی دونالیاں بند ہیں، اینجیوگرافی (ANGIOGRAPHY) کروا

لیجئے۔ علاج پر ہزار ہاروپے کا خرچ آتا تھا، یہ بے چارے غریب گھبرائے ہوئے

تھے، ایک اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی

کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں سفر کر کے وہاں دعا مانگنے کی ترغیب دلائی

، چنانچہ وہ تین دن کیلئے مدنی قافلے کے مسافر بنے، واپسی پر طبیعت کو بہتر پایا۔

جب ٹیسٹ کروائے تو تمام رپورٹیں دُرست تھیں، ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا

کہ تمہارے دل کی دونوں بند نالیاں کھل چکی ہیں، آخر یہ کیسے ہوا؟ جواب

دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کر کے دعا کرنے

کی بَرَکت سے مجھے دل کے مُہلک (مُٹھ - بَکٹ) مرض سے نجات مل گئی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو سیکھنے سُنّیں قافلے میں چلو

دل میں گر دَر د ہو دُر سے رُخ زَر د ہو

پاؤ گے رَاحِیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و دِپاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

آہ! صد آہ! ہمارے دلوں کے تاجدار، دو عالم کے سردار، مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسلام کے پرچار کی خاطر کیسے کیسے مظالم سہے، جو روحِ جفا کی تیز و تند آندھیوں میں بھی کبھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنی جگہ سے نہ ہلے، کفارِ بدکار کے ظلم و ستم کی ایک داستان پڑھئے اور تڑپئے:

### کفار کے نرغے میں.....

امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ شیرِ خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: کفارِ انہجار نے ایک بار دو جہاں کے تاجدار، نبیوں کے سردار، محبوبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو گھیر لیا وہ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو گھسیٹے اور دھکے مارتے اور کہتے جاتے تھے کہ تم ہی وہ شخص ہو جو صرف ایک معبود کی عبادت کا حکم دیتے ہو۔ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم (جو کہ ان دنوں کافی کم عمر تھے) فرماتے ہیں کہ اتنے میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردانہ وار آگے بڑھے اور کفار کو مارتے، پیٹتے، گراتے، ہٹاتے سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تک جا پہنچے اور سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ان ظالموں کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نرنغے سے نکال لیا۔ اُس وقت سیدِ ناصدِ یق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مبارک زبان پر پارہ 24 سورۃ المؤمن کی آیت نمبر 28 جاری تھی:

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ط

(ترجمہ کنز الایمان: کیا ایک مرد کو اس پر مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ (عزَّوَجَلَّ) ہے اور بیشک وہ روشن نشانیاں تمہارے پاس تمہارے رب (عزَّوَجَلَّ) کی طرف سے لائے۔) اب کفارِ بدکردار نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پکڑ لیا۔ ان کے سرِ اقدس اور داڑھی مبارک کے بھُت سے بالِ نونچ ڈالے اور مار مار کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شدید زخمی کر دیا۔ (شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ ج ۱ ص ۴۶۸-۴۷۰)

بہر حال کفارِ جفاکار نے بڑا زور لگایا، خوب دھمکیاں دیں کہ کسی طرح بھی سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسلام کے پرچار سے باز آجائیں مگر ہمارے پیارے اور بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دینِ اسلام کا کام کرتے ہی رہے۔ جوں جوں کام بڑھتا رہا توں توں کفارِ بد اطوار کے غیظ و غضب میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔ وہ ہر ساعت ماہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اذیت پہنچانے کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تاک میں رہتے تھے۔

## چادر کا پھندا

کفارِ نابکار ایک بار کعبہ پُر انوار کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور

سرکارِ عالم مدار، دو جہاں کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (مقامِ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ و

السلام کے قریب) مشغولِ نماز تھے۔ عقبہ بن ابی معیط نامی کافر نے آپ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کی گردن مبارک میں چادر کا پھندا ڈال کر سختی کے ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا مبارک گلا گھونٹنا شروع کیا۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوڑے آئے اور اسے (یعنی عقبہ بن ابی معیط کو) پیچھے ہٹایا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

مبارک زبان پر پارہ 24 سورۃ المؤمن کی آیت نمبر 28 جاری تھی:

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ط

(ترجمہ کنز الایمان: کیا ایک مرد کو اس پر مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ

(عَزَّوَجَلَّ) ہے اور بیشک وہ روشن نشانیاں تمہارے پاس تمہارے رب (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف

ترجمان مصنفین: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پڑھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سے لائے۔“ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳ ص ۳۱۶ حدیث ۴۸۱۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ایک روز دو جہاں کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے کاشانہ اطہر سے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو راستے میں جو بھی کافر ملتا خواہ غلام

ہو تیا آزاد وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو تکلیف دیتا۔ (السِّيَرَةُ النَّبَوِيَّةُ لابن هَشَام ص ۱۱۳)

آہ! امام العابدین، سلطان الساجدین، سید الصالحین، سید

المُرسلین، خاتم النبیین، جنابِ رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی

داستانِ غم نشان پر دل خون روتا ہے۔ اس قدر مظالم سہنے کے باوجود بھی ولولہ تبلیغ

اسلام اور نمازوں کا اہتمام اللہ! اللہ! ے

حرم کی سرزمین پر آپ پڑھتے تھے نماز اکثر

ہمیشہ اُس گھڑی کی تاک میں رہتے تھے بدگوہر

کوئی آقا کی گردن گھونٹتا تھا گس کے چادر میں

کوئی بد بخت چٹھر مارتا تھا آپ کے سر میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

## اونٹنی کا بچہ دان

ایک دن حضور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کعبہ معظمہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے قریب نماز پڑھ رہے تھے اور کفارِ قریش ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ تم ان کو دیکھ رہے ہو؟ پھر بولا: تم میں کون ایسا ہے جو فلاں قبیلے سے ذبح کردہ اونٹنی کا بچہ دان اٹھالائے اور جب یہ سجدے میں جائیں تو ان کے کندھوں پر رکھ دے؟ اس پر بد بخت عقبہ بن ابی معیط اٹھ کر چل دیا اور بچہ دان (یعنی وہ کھال جس میں اونٹنی کا بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے) لا کر رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دونوں مبارک شانوں کے درمیان رکھ دی۔ اللہ عزَّ وَّجَلَّ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسی حال میں رہے اور سر مبارک سجدے سے نہ اٹھایا اور وہ سب کے سب قہقہے مار کر ہنستے رہے، یہاں تک کہ خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا (جن کی عمر اُس وقت بمشکل آٹھ سال تھی) آئیں اور انہوں نے حبیبِ اکبر عزَّ وَّجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پشتِ اطہر سے اس گندگی کو اٹھا کر پھینکا۔ تب سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنا سر اقدس اٹھایا اور اپنے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں عرض گزار ہوئے۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان قریشیوں کو پکڑ۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو ابو جہل بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، اُمیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کو پکڑ۔ اس حدیثِ پاک کے راوی حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان کو بدر کے روز مقتول (یعنی قتل شدہ) دیکھا۔ وہ بدر کے کنوئیں میں اونڈھے منہ گرے ہوئے تھے۔ (صَحیحُ البُخاری ج ۱ ص ۱۰۲ حدیث ۲۴۰)

نہ اٹھ سکے گا قیامت تک خدائے عَزَّوَجَلَّ کی قسم  
کہ جس کو تم نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مصطفیٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہٴ بزمِ جنت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(مشکاۃ المصابیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۷۷۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

گا۔

سُنَّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں

نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”يَا نَبِيَّ اللَّهِ“ کے نو حُرُوف کی نسبت

سے ناخن کاٹنے کے 9 مَدَنی پھول

{ 1 } { جُمُعہ کے دن ناخن کاٹنا مُسْتَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو

جُمُعہ کا انتظار نہ کیجئے (دُرِّ مُخْتَار ج ۹ ص ۶۲۸) صدرُ الشَّرِيعَہ، بدرُ الطَّرِيقَہ مولینا

امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخن

تَرَشَوَائے (کاٹے) اللہ تعالیٰ اُس کو دوسرے جمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور

تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن

ناخن تَرَشَوَائے (کاٹے) تو رَحمتِ آئینگی اور گناہ جائیں گے (دُرِّ مُخْتَار،

رَدُّ الْمُحْتَار ج ۹ ص ۶۲۸ پہاڑ شریعت حصہ ۱ ص ۲۲۵، ۲۲۶) { 2 } ہاتھوں کے ناخن

کاٹنے کے منقول طریقے کا خلاصہ پیش خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سمت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (ذُرْمَخْتار ج ۹ ص ۶۷۰، إحياء العلوم ج ۱ ص ۱۹۳) { 3 } پاؤں کے ناخن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیاں سمت ناخن کاٹ لیجئے۔ (ایضاً) { 4 } جنابت کی حالت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) { 5 } دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے برص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔ (ایضاً) { 6 } ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔ (ایضاً) { 7 } ناخن کا تراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیٹُ الحَلَاء یا غُسل خانے میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (ایضاً)



{ 8 } بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برس یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر اُن تالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کاٹا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجب ہوگا کہ آج ہی کے دن کاٹے اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہ تحریمی ہے۔ (تفصیلی معلومات کے لیے فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ جلد 22 صَفْحَہ

574، 685 ملاحظہ فرمائیے) { 9 } لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر

شیطان بیٹھتا ہے۔ (اتحاف السّادة للزّیدی ج ۲ ص ۲۵۳) طرح طرح کی ہزاروں

سُتّیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتب بہارِ شریعت حصّہ 16

(312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سُتّیں اور آداب“ ہدیّۃ حاصل

کیجئے اور پڑھئے۔ سُتّوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے

مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُتّوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سُتّیں قافلے میں چلو لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو

ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَلَا يَنْبَغُ كَمَا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الظَّنِّ عَلٰى الرَّجِيْمِ بِشَرِّهِ الْمُرْسَلِيْنَ الْمُرْسَلِيْنَ

## شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بیکس سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طہام کے اندر نواہین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سٹکوں بھرے بیانات کی کیشیں وغیرہ منسلق تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بھینس خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزائے اللہ خیراً۔

**نوٹ:** سوئم، جہلم، گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”تکبر“ رسائل کے مدنی بستے لگوائیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالوا کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

راولپنڈی: مکتبۃ المدینہ، کلاں روڈ، کلاں، فون: 051-5553765  
پشاور: فیضانِ مدینہ، گرگ ٹیر 1، ناٹور سٹریٹ، صدارت۔  
خان پور: ذوالفقار، کلاں روڈ، کلاں، فون: 068-5571686  
نواب شاہ: پشاور، آزاد مسلم کرشن جگ، فون: 4362145  
نکھر: فیضانِ مدینہ، جہان روڈ، فون: 5619195  
گورکھ پور: فیضانِ مدینہ، گورکھ پور، فون: 055-4225653

کراچی: شہید سہرگودا، فون: 021-2203311-2314045  
لاہور: بازار، بازار گیت، گیت، کلاں روڈ، فون: 042-7311679  
سرگودھا: (مکتبۃ المدینہ)، کلاں روڈ، فون: 041-2632625  
کشمیر: کلاں روڈ، کلاں روڈ، فون: 058610-37212  
جھڑا پور: فیضانِ مدینہ، کلاں روڈ، فون: 022-2620122  
مکمل: ذوالفقار، کلاں روڈ، کلاں روڈ، فون: 061-4511192  
لاہور: کلاں روڈ، کلاں روڈ، کلاں روڈ، فون: 044-2550767

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سودا گران پرائیویٹ میڈی مشنری باب المدینہ (کراچی)

فون: 4125858، 4921389-93/4126999، فیکس:

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net